حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

نام: تلخیص فضل الباری **تحریر:** شیخ الاسلام مولانا شبیر احمد عثمانی **تلخیص:** حضرت مولانا ولی محمد رحمہ اللہ

ضخامت: ۱۸۴ صفحات **قیمت:** ۵۰۰ روپے **ناشر:** احمد گروپ آف پبلی کیشنز۔ 03138432147

امیر المؤمنین فی الحدیث حضرت امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری قدس سرّہٗ کی تصنیف لطیف الجامع الصحیح ذخیرۂ حدیث کی معروف ترین اور متداول ترین کتاب ہے۔ ہر زمانے میں امّت کے عالی ترین اہلِ علم نے اس کتاب کے درس و تدریس اور شرح و تفسیر کو اپنا مشغلہ بنایا ہے، جو اس کتاب کی عظمت اور رفعت کا ایک مستقل ثبوت ہے۔

شیخ الاسلام حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی دار العلوم دیو بند کے قابل فخر سپوت اور کبار علماء میں سے تھے۔ حضرت مولانا کی حیات طیبہ کا اکثر حصہ علومِ نبوّت کی خدمت گزاری میں صرف ہوا۔ آپ سے کثیر تعداد میں طالبانِ علومِ دینیہ نے استفادہ کیا اور آپ کی تصنیفاتِ لطیفہ سے تو ایک عالم آج بھی مستفیض ہو رہا ہے۔ بخاری شریف پر آپ کی درسی تقریر کو آپ کے ایک تلمیذِ رشید حضرت مولانا قاضی عبدالرحمٰن رحمہ اللہ نے دو جلدوں میں لکھ کر شائع کیا تھا، یہ شرح بخاری شریف کے ابتدائی ابواب پر مشتمل اور کتاب الطہارہ تک ہی محیط ہے۔

ہماری علمی سرگرمیوں کی روایت میں بڑی کتابوں اور اہم تصنیفات کو ملخّص اور سہل انداز میں از سرِ نو مرتّب کرنے کا چلن خاصا شائع رہا ہے۔ خود درسِ نظامی میں ہی شامل (مثلاً ہدایہ اور تلخیص المفتاح) متعدّد کتابیں دوسری کتابوں کی ملخّصات ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب بھی حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی کے مذکورہ بالا امالی بعنوان فضل الباری کی تلخیص ہے جسے شیخ الحدیث حضرت مولانا ولی محمد رحمہ اللہ نے سپردِ قلم کیا ہے۔ تلخیص کا کام ہمارے زمانے میں کم کم ہوتا ہے۔ کیونکہ تصنیفی سرگرمیوں کی فہرست میں یہ ایک ایسا کام ہے جس میں شہرت اور فضیلت کا چرچا تو اصل صاحبِ تصنیف کا ہوتا ہے اور تلخیص کرنے والے کے ہاتھ میں دنیوی اعتبار سے کم ہی کچھ یافت ہوتی ہے۔ اور اس زمانے میں جب عبادتیں بھی فروخت کی جا رہی ہیں کون ایسا زاہد ہوگا جو تصنیف بھی کرے اور شہرت بھی نہ چاہے۔

حضرت مولانا ولی محمد مرحوم و مغفور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ان عبادِ مخلصین میں شمار ہوتے ہیں (**نحسبه كذلك والله حسيبه**) جنھوں نے ساری عمر اللہ کے پاک دین کی خدمت میں گزار دی اور حصولِ شہرت و جاہ کے لیے کچھ بھاگ دوڑ نہ کی۔ آپ حضرت اقدس مولانا احمد علی لاہوری قدّس سرّہٗ کے مجازِ بیعت اور محدّثِ کبیر حضرت مولانا نصیر الدین غور غشتوی رحمہ اللہ جیسے کبار اہلِ علم کے تلمیذِ رشید تھے۔ تمام عمر درس و تدریس اور افادۂ علومِ ظاہری و باطنی میں صرف کی، ہزاروں تلامذہ و مسترشدین کو اللہ کا پاک نام سکھایا اور علومِ دینیہ کا درس دیا۔ اسی دوران میں تحریری صورت میں بھی بہت سی علمی خدمات چپکے چپکے سرانجام دیتے رہے، جن کو شائع کرانے کی کبھی کوشش تک نہیں کی۔ ان کے انتقال کے بعد ان کے ورثا نے جائزہ لیا تو ایک بہت بڑا سرمایہ حضرت کی تالیفات کا برآمد ہوا جو ابِ اشاعت کا منتظر ہے۔ کتاب کے پس سرورق پر ۲۸ ایسی تالیفات کی فہرست دی گئی ہے جنھیں حضرت مولانا ولی محمد مرحوم و مغفور نے اپنے قلم سے مکمل کیا اور اب وہ ان